صاحبین (امام ابو یوسف و امام محمد) رحمہما اللہ کا تعارف

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

فقہ میں جو صاحبین کا ذکر ہے اس سے مراد امام ابو یوسف اور امام محمد ہیں۔ تو کیا یہ دونوں احناف ہیں یا پھر ان کا الگ مسلک اور ان کے الگ مقلدین ہیں؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

حضراتِ صاحبین، یعنی امام ابو یوسف اور امام محمد علیہما الرحمہ، امامِ اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ تعالی عنہ کے جلیل القدر تلامذہ میں سے ہیں۔ ان بزرگوں کا کوئی الگ مسلک یا مستقل مقلدین نہیں، بلکہ یہ فقہِ حنفی کے مجتہدین کے دوسرے طبقے، یعنی **مجتہدینِ فی المذہب** میں سے ہیں۔ یہ حضرات اپنے امامِ اعظم کے وضع کردہ اصول و قواعد کی روشنی میں شرعی مسائل کا استنباط فرماتے ہیں۔

علامہ ابن عابدین شامی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: "ان الفقھاء علی سبع طبقات۔۔۔الثانیۃ: طبقۃ المجتھدین فی المذھب، کابی یوسف، ومحمد، وسائر اصحاب ابی حنیفۃ القادرین علی استخراج الاحکام عن الادلۃ المذکورۃ علی حسب القواعد التی قررھا استاذھم، فانھم وان خالفوا فی بعض احکام الفروع، لکنھم یقلدونہ فی قواعد الاصول" یعنی: فقہائے کرام کے سات طبقات ہیں۔ دوسرا طبقہ مجتہدین فی المذہب کا ہے جیسا کہ امام ابو یوسف، امام محمد اور امام اعظم کے بقیہ تمام شاگرد جو کہ مذکورہ ادلہ سے امام اعظم کے مقرر کردہ قواعد کے مطابق احکام کا استخراج کرنے پر قادر ہوتے ہیں، وہ اگرچہ بعض فروعی احکام میں امام اعظم کی مخالفت کریں لیکن قواعدِ اصول میں امام اعظم ابو حنیفہ کی تقلید کرتے ہیں۔ (شرح عقود رسم المفتی، صفحہ 10، مطبوعہ: کراچی)

بہار شریعت میں ہے "طَبَقَۃُ الْمُجْتَھِدِیْنَ فِی الْمَذْھَب: جیسے امام ابو یوسف، امام محمد اور جملہ تلامذہ امام ابو حنیفہ رضی اللہ عنہم، یہ حضرات اس امر کی قدرت رکھتے تھے کہ ادلہ اربعہ سے اپنے استاد حضرت امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے مستخرجہ قواعد واُصول کے مطابق احکام شرعیہ کا استخراج کر سکیں۔ (بہار شریعت، جلد 3، صفحہ 1058، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد حسان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4453

تاریخ اجراء: 27 جمادی الاولیٰ 1447ھ/19 نومبر 2025ء